بسم اللہ الرحمن الرحیم

وترکی نماز میں سورہ فاتحہ سے پہلے بھولے سے دعائے قنوت پڑھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر وتر کی نماز کی تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کی جگہ ڈائریکٹ دعائے قنوت پڑھنا شروع کردی، پھر یاد آنے پر سورۂ فاتحہ پڑھی، اس کے بعد کوئی سورت ملائی اور پھر دعائے قنوت پڑھ لی، تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں وتر کی نماز درست ہو جائے گی اور اس صورت میں سجدہ سہو بھی لازم نہیں آئے گا۔ تفصیل یہ ہے کہ:

سجدہ سہو بھولے سے واجباتِ نماز میں سے کسی واجب کے ترک ہو جانے سے لازم ہوتا ہے، جبکہ وتر کی تمام رکعات میں اگرچہ فاتحہ پڑھنا واجب ہے، (جیسا کہ پوچھی گئی صورت میں اس شخص نے بعد میں سورۃ فاتحہ پڑھ لی) لیکن قراءت کا قیام سے متصل ہونا یعنی قیام کرتے ہی قراءت شروع کردینا، واجب نہیں ہے۔ لہٰذا اگر کسی نے ان رکعات میں سورۂ فاتحہ سے پہلے ثنا پر مشتمل کلمات پڑھ لیے، تو اس سے سجدہ سہو لازم نہیں آئے گا۔ چونکہ "دعائے قنوت" بھی ثنا اور دعا کے کلمات پر مشتمل ہے، اس لیے پوچھی گئی صورت میں جب فاتحہ سے پہلے دعائے قنوت پڑھی، پھر یاد آنے پر دوبارہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر ترتیب کے ساتھ وتر کی نماز مکمل کرلی، تو شرعاً نماز درست ہو گئی۔

بھولے سے واجب ترک ہونے سے سجدہ سہو واجب ہونے کے متعلق تنویر الابصار مع درمختار میں ہے "(بترك---واجب---سهوا) فلا سجود في العمد" ترجمہ: بھولے سے واجب کے ترک سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے، لہٰذا قصداً واجب ترک پر سجدہ سہو کافی نہیں۔

(تنویر الابصار مع درمختار، جلد 2، صفحہ 655، مطبوعہ: کوئٹہ)

وتر کی تمام رکعات میں سورہ فاتحہ کے وجوب سے متعلق بہار شریعت میں ہے "الحمد اور اس کے ساتھ سورت ملانا فرض کی دو پہلی رکعتوں میں اور نفل و وتر کی ہر رکعت میں واجب ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 517، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

قراءت کا قیام کے ساتھ اتصال واجب نہیں، لہٰذا اگر کسی نے کوئی کلماتِ ثنا (جیسے پوچھی گئی صورت میں دعائے قنوت) سورۃ فاتحہ پڑھنے سے پہلے بڑھا دیے، تو کسی واجب کا ترک لازم نہیں آئے گا کہ جس وجہ سے سجدہ سہو لازم ہو۔ چنانچہ امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "لا نسلم وجوب القراءة متصلة بالقيام بل لو بدأ بالثناء كالأولى لم يترك واجبا" ترجمہ: قیام کے ساتھ متصل قراءت کے وجوب کو ہم تسلیم نہیں کرتے، بلکہ اگر کسی نے پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت کی ابتداء بھی ثناء سے کر دی، تو

کسی واجب کا ترک لازم نہیں آئے گا۔ (جد الممتار، ج 3، ص 527، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فاتحہ سے پہلے ثنا پر مشتمل کلمات پڑھ لینے سے سجدہ سہو لازم نہیں ہوتا، چنانچہ فاتحہ سے پہلے تشہد (جو کہ ثناء پر مشتمل ہے) پڑھنے کے متعلق فتاوی عالمگیری میں ہے "لو قرأ التشهد فی القیام ان کان فی الرکعة الاولی لا یلزمه شئ وان کان فی الرکعة الثانیة اختلف المشائخ فیه، الصحیح انه لا یجب کذا فی الظهیریة ولو تشهد فی قیامه قبل قراءة الفاتحة فلا سهو علیه" ترجمہ: اگر کسی نے فرضوں کی پہلی رکعت کے قیام میں تشہد پڑھ لیا، تو کوئی چیز لازم نہیں آئے گی اور اگر دوسری رکعت میں پڑھا تو اس میں مشائخ کا اختلاف ہے، صحیح قول کے مطابق سجدہ سہو واجب نہیں ہوگا، اسی طرح فتاوی ظہیریہ میں ہے اور اگر کسی نے قیام میں سورت فاتحہ سے پہلے تشہد پڑھ لیا، تو اس پر سجدہ سہو نہیں۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 140، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5519

تاریخ اجراء: 08 جمادی الاولیٰ 1448ھ/20 اکتوبر 2026ء

دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net